SECP

SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release

May 25, 2023

ایس ای سی پی کی اسلامک کیپٹل مارکیٹس پر بین الاقوامی کانفرنس مئی 29 کو ہو گی

اسلام آباد (مئی 25): سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور اسلامک فنانس کے بین الاقوامی ادارے 'اکاؤنٹنگ اینڈ آڈیٹنگ آرگنائزیشن فار اسلامک فنانشل انسٹی ٹیوشن' کے تعاون سے اسلامک کیپٹل مارکیٹس پر پہلی بین الاقوامی کانفرنس اسلام آباد میں 29 مئی بروز پیر منعقد ہو گی۔ کانفرنس کا موضوع اسلامک کیپیٹل مارکیٹس کی ترقی اور جدت اور بین الاقوامی تجربات کی روشنی میں پاکستان میں اسلامک فنانشل مارکیٹ کو فروغ دینا ہے۔

ایس ای سی پی کے چیئرمین عاکف سعید نے پہلی بین الاقوامی اسلامک فنانس کانفرنس بارے بریفنگ دیتے ہوئے میڈیا کو بتایا کہ پاکستان ایک جامع اور متحرک مالیاتی نظام، جو کہ شریعت کے اصولوں کے مطابق ہو کو فروغ دینے کے لیے پر عزم ہے۔ انہوں نے صحافیوں کو کانفرنس کے ایجنڈے، دیگر ممالک سے شامل ہونے والے شرکاء اور ماہرین اور کانفرنس کے مقاصد سے آگاہ کیا۔ عاکف سعید نے کہا ایس ای سی پی مختلف اسٹیک ہولڈرز کے تعاون سے اسلامی مالیات میں عالمی معیارات کے نفاذ کے لئے کوشاں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کانفرنس کے دوران، مقامی اور بین الاقوامی اسٹیک ہولڈرز اسلامی مالیاتی صنعت کے اہم مسائل، جدید مالیاتی ماڈل اور ٹیکنالوجی کے استعمال پر بات چیت کریں گے۔

بین الاقوامی کانفرنس کی افتتاحی تقریب سے وفاقی وزیر خزانہ جناب اسحاق ڈار خطاب کریں گے۔ کانفرنس کے دیگر اہم شرکاء میں اکاؤنٹنگ اینڈ آڈیٹنگ آرگنائزیشن فار اسلامک فنانشل انسٹی ٹیوشنز کے بورڈ آف ٹرسٹیز کے چیئرمین محترم جناب شیخ ابراہیم بن خلیفہ الخلیفہ، وزیر مملکت برائے اصلاحات اشفاق تولہ، گورنر اسٹیٹ بینک آف پاکستان جمیل احمد، چیئرمین سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان عاکف سعید اور ایس ای سی پی میں اسلامک فنانس ڈیپارٹمنٹ کے کمشنر عبدالرحمن وڑائچ شامل ہیں۔ کانفرنس میں پاکستان اور بحرین، ملائیشیا، سعودی عرب، ترکی، متحدہ عرب امارات اور برطانیہ سے عالمی اسلامی مالیاتی خدمات کی صنعت کے پالیسی ساز اور ماہرین کی شرکت کر رہے ہیں۔ کانفرنس میں کیپٹل مارکیٹ، میوچل فنڈ انڈسٹری، نان بینکنگ فنانشل سیکٹر اور تکافل انڈسٹری پر الگ الگ سیشن ہوں گے۔

ایس ای سی پی نے پاکستان میں اسلامی مالیاتی خدمات فراہم کرنے والی کمپنیوں کے استحکام اور مالیاتی لین دین میں شفافیت اور کو یقینی بنانے کے لیے اہم اصلاحات کیں ہیں۔اس حوالے سے قانونی اور ریگولیٹری فریم ورک کو جامع بنانے کے لیے لئے ایک اعلی سطحی کمیٹی بھی تشکیل دی گئی ہے جو سود سے متعلق وفاقی شرعی عدالت کے فیصلے پر عمل درآمد کے حوالے سے حکمت عملی فراہم کرے گی۔